کتاب نما

ادارہ

قرآنیات پر نئی کتابیں :

(۱) مفردات القرآن (نظرات جدیدة فی تفسیر الفاظ قرآنیة)

مصنف	:	الامام عبدالحمید الفراہی
تحقیق وشرح	:	الدکتور محمد اجمل ایوب الاصلاحی
ناشر	:	دارالغرب الاسلامی، بیروت
سن اشاعت	:	۲۰۰۲، صفحات ۴۷۶
قیمت	:	(غیر مندرج)

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے الفاظ کے صحیح معانی کے ادراک کے بغیر اس کے علوم ومعارف تک رسائی ممکن نہیں ہے۔ الفاظ کے صحیح معانی کے عدم ادراک کے نتیجہ میں پوری پوری سورتوں کے مفہوم ومدلول کو سمجھنے میں شدید غلطیاں راہ پا جاتی ہیں۔ اس کے باعث غلط تاویلات کی راہ کھلتی ہے اور گمراہیاں جنم لیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ علماء اسلام نے ابتدا ہی سے اس موضوع پر خصوصی توجہ کی ہے اور غرائب القرآن اور الوجوہ والنظائر کے عنوانات کے تحت بے شمار کتابیں تصنیف کی ہیں۔ امام سیوطی کے بقول اس موضوع پر لکھنے والوں کی تعداد حدِ شمار سے باہر ہے۔ اس کے باوجود بھی اس میدان میں ابھی بہت کچھ کام کرنے کی ضرورت باقی ہے۔

مولانا فراہی کے منہاج تفسیر میں الفاظ کے صحیح معانی کی تحقیق وتعیین کو بنیادی اہمیت دی گئی ہے۔ چنانچہ تفسیر قرآن کے باب میں ان کا طریقہ یہ ہے کہ وہ

پہلے الفاظ سے بحث کرتے ہیں۔اس سلسلہ میں وہ سب سے زیادہ اہمیت خود قرآن مجید میں کسی لفظ کے مواقع استعمال کو دیتے ہیں۔ثانوی ماخذ کے طور پر وہ کلام عرب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔اس طرح وہ الفاظ کے ان معانی تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن میں وہ نزول قرآن کے وقت استعمال ہوتے تھے کیونکہ الفاظ کے معانی میں بھی وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔'مفردات القرآن' ان کی اسی کوشش کی مظہر ہے۔

'مفردات القرآن' میں جن الفاظ سے بحث کی گئی ہے ان کے مطالعہ سے یہ حقیقت بھی ابھر کر سامنے آتی ہے کہ مستشرقین کی دسیسہ گری کا پردہ چاک کرنا بھی ان کے مقاصد میں شامل تھا۔ان لوگوں کا دعوی ہے کہ قرآن مجید کے بہت سے الفاظ کو نبی کریم ﷺ نے یہود و نصاری سے اخذ کیا ہے اور نعوذ باللہ ان میں سے بعض کے صحیح مفہوم سے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ان کے استعمال میں غلطی ہوئی ہے۔یہ چیزیں مولانا کے علم و مطالعہ میں تھیں اس لئے انہوں نے ان کا بھرپور رد کیا ہے۔اس ضمن میں مثال کے طور پر 'یہود' 'نصاریٰ' اور 'درس' وغیرہ الفاظ کو پیش کیا جا سکتا ہے۔

بد قسمتی سے مولانا کو اپنے منصوبہ کے مطابق اس کتاب کو مکمل کرنے کی فرصت نہیں ملی۔واقعہ یہ ہے کہ ان کے انتقال کے وقت اس کی حیثیت مختلف منتشر اجزاء سے زیادہ نہ تھی۔نہ تو وہ اس کے ابتدائی مقدمات ہی آخری شکل میں لکھ سکے تھے اور نہ ہی الفاظ کے ضمن میں اپنی تحقیقات مکمل کر سکے تھے۔بہت سی جگہوں پر تو ان کی حیثیت یادداشتوں سے زیادہ نہ تھی۔مزید براں مسودہ میں موجود الفاظ صرف ۴۴ تھے۔مولانا کی کتابوں اور مسودات میں بکھری ہوئی شہادتوں سے یہ بات واضح ہے کہ ان کے علاوہ کم از کم اتنے ہی یا اس سے زیادہ الفاظ اور تھے جن کو وہ اس کتاب میں شامل کرنا چاہتے تھے۔

مولانا کے پیش نظر تمام قرآنی الفاظ پر مشتمل کسی کتاب کی تالیف نہیں تھی۔وہ دراصل صرف ان الفاظ کی تحقیق و تفسیر کرنا چاہتے تھے جن میں کسی نوع کا اشکال پایا

جاتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے قرآن مجید اور کلام عرب میں بڑی دقت نظر سے ان الفاظ کے استعمالات کا تتبع کیا۔ اصولی طور پر پیش نظر بات یہ تھی کہ ان میں جہاں تک صلوۃ، زکوۃ اور حج وغیرہ جیسے الفاظ کے شرعی معانی کا تعلق ہے تو ان کے تعین کے لئے بطور ماخذ صرف قرآن وسنت کی طرف رجوع کیا جائے گا۔ البتہ الفاظ کے لغوی معانی کی دریافت اور تعیین کے لئے کلام عرب سے استشہاد کیا جائے گا۔

۱۹۳۹ء میں اس کتاب کا پہلا اڈیشن دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح سے شائع ہوا تھا، اس کی ترتیب وتہذیب مولانا فراہی کے شاگرد رشید مولانا اختر احسن اصلاحی نے کی تھی۔ انھوں نے نہ صرف ممکنہ حد تک ان کمیوں کی تلافی کی سعی مشکور کی جوفطری طور پر کتاب کے نامکمل ہونے کی وجہ سے رہ گئی تھیں اور نئے شواہد کا اضافہ کیا بلکہ تلاش بسیار کے بعد مولانا کی دوسری کتابوں میں بکھرے ہوئے لغوی مباحث میں سے مزید ۳۵ الفاظ کا انتخاب کیا اور انہیں شامل کتاب کیا۔ اس طرح کتاب کی کمیت اور کیفیت دونوں میں قابل لحاظ اضافہ ہوگیا۔ اب یہ کتاب یکسر نایاب ہے۔

مولانا کی تصنیفی زبان عربی تھی۔ وہ جس نوعیت کا کام کررہے تھے اس کے لئے ضروری تھا کہ ان کے افکار وخیالات کے ابلاغ وترسیل کے لئے ایسی زبان کا وسیلہ اختیار کیا جائے جو دنیا کے مختلف خطوں میں رہنے بسنے والے مسلمانوں کے لئے یکساں طور پر قابل فہم ہو۔ لیکن یہ ایک عجیب سانحہ ہے کہ ابھی کچھ دنوں پہلے تک عرب دنیا اس عظیم علمی میراث سے تقریباً ناواقف تھی۔ گذشتہ چند سالوں سے اس صورت حال میں واضح تبدیلی کے آثار ہیں جو بیشتر ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی کی مساعی جمیلہ کی مرہون منت ہے۔ اس سے پہلے وہ امعان فی اقسام القرآن اور الرای الصحیح فیمن هو الذبيح کے محقق ایڈیشن بالترتیب دار القلم، دمشق اور دار الغرب الاسلامی، بیروت سے شائع کرا چکے ہیں۔ اسی سلسلہ کی تازہ کڑی 'مفردات القرآن' کا زیر نظر اڈیشن ہے جسے ڈاکٹر صاحب نے عہد حاضر کے تحقیق وتدوین کے اعلیٰ ترین معیار پر مرتب کر کے شائع کردیا ہے۔ اس معرکۃ الآراء کتاب کی تحقیق وتہذیب میں

فاضل محقق کی غیر معمولی کاوش اور عرق ریزی کا اندازہ اس بات سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے کہ لیتھو کے ۸۷ صفحات پر چھپی ہوئی کتاب ۶۷۴ صفحات میں پھیل گئی ہے۔

کتاب کی تیاری میں اصل اعتماد مصنف کے مخطوطہ پر کیا گیا ہے۔ پہلے اڈیشن میں جن الفاظ کا اضافہ کیا گیا تھا انہیں کتاب کے آخر میں بطور ملحق شامل کر دیا گیا ہے۔ مولانا کی دوسری کتابوں اور مخطوطات سے بڑی تلاش و جستجو کے بعد مزید ۴۲ الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے اور انہیں دوسرے ملحق کے طور پر شامل کتاب کر دیا گیا ہے۔ اس طرح الفاظ کی تعداد میں معتد بہ اضافہ ہوگیا ہے اور اس ضمن میں بعض اہم مباحث اور نکات بھی آ گئے ہیں جس سے کتاب کی قدر و قیمت اور افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ پھر فاضل محقق نے نہایت مبسوط اور محققانہ تعلیقات کا اضافہ کیا ہے جن میں مندرجہ ذیل امور کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ مولانا کی دوسری مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابوں میں بکھرے ہوئے ان مباحث کو جن کا مفردات سے کوئی ربط ہو حاشیہ میں نقل کر دیا گیا ہے۔

۲۔ مصنف نے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی تھیں جہاں وہ بعد میں کچھ لکھنے کا ارادہ رکھتے تھے ان تمام جگہوں پر خلا کو پر کر دیا گیا ہے۔

۳۔ متن میں جہاں کہیں کوئی غلطی راہ پا گئی تھی اس کی طرف حاشیہ میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴۔ متن میں جہاں کہیں قرآنی آیات، احادیث، آثار، امثال اور اشعار کا حوالہ آیا ہے ان کی تخریج کی گئی ہے۔

۵۔ اشعار کی مختصر لغوی توضیح کر دی گئی ہے۔

۶۔ شعراء کے مختصر حالاتِ زندگی دیدئے گئے ہیں۔

۷۔ مولف کے شواہد پر شواہد کا اضافہ۔ ان میں سے کچھ تو مولف کی دوسری کتابوں سے لئے گئے ہیں لیکن بیشتر محقق کی اپنی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

۸۔ آخر میں قاری کی سہولت کے لئے جو فہرستیں دی گئی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:

الف۔ آیات کی فہرست
ب۔ احادیث وآثار کی فہرست
ج۔ یہود ونصاری کی کتابوں سے منقول اقتباسات کی فہرست
د۔ شعری شواہد کی فہرست جو تین الگ حصوں میں منقسم ہے:
۱۔متن میں شامل مصنف کے شعری شواہد کی فہرست
۲۔حاشیہ میں مذکور مصنف کے شعری شواہدی کی فہرست
۳۔محقق کے جمع کردہ شعری شواہد کی فہرست
ہ۔ متن میں مذکورہ کتابوں کی فہرست
و۔ فوائد منثورہ کی فہرست
ز۔ مفردات کی فہرست
ح۔ موضوعات کتاب کی فہرست

اس تفصیل سے کتاب کی واقعی قدر و قیمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مولانا فراہی کی / پر مطبوعات کا جامع اشاریہ

کتابیات فراہیؒ

مرتبہ: ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی

بیسویں صدی کے معروف مفسر مولانا حمید الدین فراہی نے:

☆ کیا کچھ لکھا، کتنا چھپ چکا ہے، کہاں اور کب چھپا ہے۔
☆ مولانا فراہیؒ کی شخصیت وافکار پر کیا کام ہوا ہے، ڈاکٹریٹ کے مقالے کتابیں اور مقالات ومضامین کس نے لکھے، کہاں چھپے۔
☆ مولانا فراہی کی کتابوں پر اہل علم کی رائیں اور تبصرے نیز مختلف مآخذ میں بکھری ہوئی دستیاب معلومات مکمل حوالوں کے ساتھ۔
تحقیق کے جدید اصول اور معیار سے ہم آہنگ۔

قیمت : ۱۵ روپئے

ادارۂ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، سرسید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲